

5770
36

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مفتیان کرام صندریہ ذیل دو مسئلوں کے بارے میں

کیا فرماتے ہیں۔

① قربانی کے جانور میں نقص نہیں ہونا چاہیے

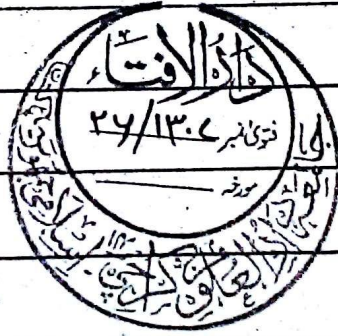
جو بکرا خصی ہے۔ اسکے بٹے کیا حکم ہے

ہم خود اسے نقص والا بناتے ہیں

② جو موبائل پر SMS آتے ہیں صحیح احادیث

اور قرآن کی باتیں لکھی ہوتی ہیں کیا ہم اسے

Delete کر سکتے ہیں۔



سندھ وفار اللہ شوریہ

مقیم حال کراچی

(جو اپنے مندرجہ ذیل مسئلوں پر عمل فرمائیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامدًا ومصليًا

﴿۱﴾.....خصی ہونا جانور میں نقص اور عیب نہیں ہے، لہذا خصی جانور کی قربانی جائز ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

فی مشکاة المصابیح: (۱۲۸/۱)

عن جابر قال: ذبح النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الذبح كبشین أقرنین أملحین
موجوئین الخ۔

وفی مرقاۃ المفاتیح: (۱۷۱/۵)

(موجوئین) بفتح میم وسکون واو فضم جیم وسکون واو فہمز مفتوح ای خصیین
کرہ بعض أهل العلم الموجوئة لنقصان العضو والأصح أنه غیر مکروہ لأن الخصاء یزید
اللحم طیباً ولأن ذلك العضو لا یؤکل۔

وفی الفتاویٰ الہندیة: (۲۹۷/۵)

أما جنسه فهو أن يكون من الأجناس الثلاثة العنم أو الإبل أو البقر ويدخل فی كل
جنس نوعه والذکر والأنثی منه والخصی والفحل۔

﴿۲﴾.....قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کو پڑھنے کے بعد ^{ختم} پڑھنے کرنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ پڑھنے سے پہلے ^{ختم} پڑھنے میں چونکہ صورتہ اعراض پایا جاتا ہے، اس لئے بلا عذر پڑھنے سے پہلے ڈیلیٹ نہ کرنا چاہیے۔

(ماخذہ التبیوب: ۱۹/۱۲۲۸، ۵۶/۱۲۶۸)

فی تفسیر القرطبی: (۲۸۴/۱۰)

(قوله تعالى: وَلَكِنَّ شَيْئًا لَّنَدْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا
-الاسراء) وقال عبد الله بن مسعود: أول ما تفقدون من دينكم الامانة و آخر ما تفقدون
الصلاة وأن هذا القرآن كأنه قد نزع منكم تصبحون يوماً وما معكم منه شيء۔ فقال
رجل: كيف يكون ذلك يا أبا عبد الرحمن وقد ثبتناه في قلوبنا وأثبتناه في مصاحفنا

نعلمه أبنائنا ويعلمه أبنائنا إلى يوم القيامة قال: يسرى به في ليلة فيذهب بما في

المصاحف وما في القلوب فتصبح الناس كالبهائم- والله تعالى أعلم بالصواب

عبد الحفيظ

عبد الحفيظ حفظه الله تعالى

دار الافتاء جامعة دارالعلوم كراچی

٢ ذيقعدہ ١٣٣١ھ

١١ اکتوبر ٢٠١٠ء

الجواب صحیح
عبد العزیز

